Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل بیدِ اللہ یؤتیہ من یشاء سے ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۴ محرم ۱۳۹۸ھ ۱۵ فتح ۱۳۵۶ھش ۱۵ دسمبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۸۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ فتح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

محترم میاں اصغر علی صاحب آف گلوب ٹمبر مرچنٹ لاہور کی بیٹی تشویشناک طور پر بیمار ہے ہسپتال میں اسے آکسیجن لگائی گئی ہے۔ احباب جماعت خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں احبابِ ربوہ کیلئے ضروری ہدایات

(مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم۔اے افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام قریب آگئے ہیں گھروں میں اور اداروں میں مہمانوں کے شایانِ شان استقبال کی تیاریاں اپنے آخری مراحل میں ہیں اس موقع پر خاکسار احبابِ ربوہ کو چند ضروری اور اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہے :-

(۱) آپ اُن مہمانوں کی بھی خدمت بجالائیں جو آپ کے گھر میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور اُن مہمانوں کی بھی خدمت کریں جو آپ کے گھر میں نہیں ٹھہرے مثلاً اُن کو منزلِ مقصود تک پہنچانا، راستوں سے ایذاء دینے والی اشیاء اُٹھانا وغیرہ۔

(۲) جلسہ سالانہ کے نظام کی طرف سے جن نوجوانوں اور بچوں کی ڈیوٹیاں لگی ہوئی ہیں وہ اپنی ڈیوٹی پر ہمہ تن حاضر رہیں اور ہرگز غیر حاضر نہ ہوں اور اگر کہیں جانا ہو تو اپنے افسر سے اجازت لے کر جائیں احباب اِس سلسلہ میں اپنے بچوں کو مسلسل تلقین کرتے رہیں نیز اس بات کی بھی تاکید کریں کہ جلسہ سالانہ کا جو سامان اُن کے سپرد ہو اُسے حفاظت سے رکھیں اور احتیاط سے استعمال کریں۔

(۳) کسی قسم کا ضیاع نہ ہو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی روشنی میں تاکیدی ہدایت فرمائی ہوئی ہے کہ کھانے کا ایک لقمہ بھی ضائع نہ ہو اس کا خاص خیال رکھیں۔ لنگر سے صرف اتنے مہمانوں کا کھانا حاصل کریں جتنے کی واقعی ضرورت ہو۔ اگر ضرورت کے مطابق کھانا منگوانے کے بعد بچ جائے تو اُسے فوراً لنگر کو واپس کریں۔ اوّل تو روٹی کے ٹکڑے بچنے نہیں چاہئیں لیکن اگر بچ جائیں تو انہیں لنگر میں جمع کروا دیں۔

(۴) گھر اور گھر کے ماحول کی روزانہ صفائی کریں، رات کو سونے سے پہلے اپنے گھر کے سامنے گلی میں جھاڑو دے لیں اور چھڑکاؤ کریں تو صفائی بھی ہو جائے اور گرد بھی بیٹھ جائے۔

(۵) اپنے بچوں کی حفاظت کریں اُن کے نام اور پتے کے کارڈ لکھ کر انکی جیبوں میں ڈال دیں اسی طرح آنیوالے مہمانوں کے بچوں کی بھی حفاظت کریں اور گھر میں ٹھہرنے والے مہمانوں کو تاکید کریں کہ اپنے بچوں کے نام، ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر اُن کی جیبوں میں ڈال دیں۔

(۶) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک فرمائی ہوئی ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو ربوہ کا ہر گھر تنور روٹی پکا کر جلسہ سالانہ کے انتظام کو دے گا۔ ربوہ کا ہر گھر اور خاص طور پر ہر گھر کی مستورات ضرورت پڑنے پر روٹی پکانے کے لئے تیار رہیں۔

(۷) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا یہ ارشاد ہر وقت پیشِ نظر رہے کہ :-

"ہمارا جلسہ شعائر اللہ ہے بلکہ ہر آنیوالا شعائر اللہ ہے ومن یعظم شعائر اللہ فانہا من تقوی القلوب کے مطابق جو اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی عظمت کرتا ہے وہ اپنے تقویٰ کا ثبوت دیتا ہے" (الفضل ۲۵ دسمبر ۱۹۳۵ء صفحہ ۸)

امرائے اضلاع اور صدران کرام توجہ فرمائیں

جلسہ سالانہ کے زیرِ انتظام ڈیوٹی دینے کے لئے آپ جن رضاکاروں کے نام "دفتر حاضری و نگرانی" کو بھجوا رہے ہیں انہیں ہدایت فرمائیں کہ مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۷۷ء تک دفتر حاضری و نگرانی جلسہ سالانہ میں رپورٹ فرمائیں جن جماعتوں سے ایک سے زیادہ رضاکار آئے ہیں صدر صاحبان جماعت ان میں سے ایک کا تقرر بطور امیر کر کے اپنی تصدیقی چٹھی ان کے ہمراہ بھجوائیں اور چٹھی میں دیگر رضاکاروں کے اسماء معہ ولدیت درج فرمائیں۔ جن جماعتوں سے ایک ایک رضاکار کے نام بھجوائے جا رہے ہیں صدر صاحب جماعت انہیں تصدیقی چٹھی ضرور دیں۔

(ناظر ضیافت)

احبابِ ربوہ اور ڈیوٹی جلسہ سالانہ

ربوہ کے وہ انصار، خدام اور اطفال جنہوں نے ڈیوٹی کے لئے اپنے نام پیش کئے ہیں انکی ڈیوٹی لگا کر صدر صاحب محلہ کو اطلاع کر دی گئی ہے امید ہے صدر صاحب محلہ رضاکاروں کو فرداً فرداً انکی ڈیوٹی سے متعلق خط (حسنِ عمل) تقسیم فرما چکے ہوں گے جن رضاکاروں کو اپنی ڈیوٹی سے متعلق صدر صاحب محلہ سے خط نہ ملا ہو وہ فوری طور پر صدر صاحب سے رجوع کریں۔ اگر کوئی ایسے رضاکار ہوں جن کی تاحال ڈیوٹی نہیں لگی تو وہ نماز مغرب کے بعد دفتر حاضری و نگرانی (احاطہ دفتر جلسہ سالانہ) میں تشریف لا کر ڈیوٹی لگوا لیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ
۱۵ر فتح ۱۳۵۶ھش
۱۵ر دسمبر ۱۹۷۷ء

جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکتوں سے مستفیض ہونے کا طریق

جلسہ سالانہ کو اللہ تعالیٰ نے اس میں شرکت کرنے والے خوش نصیبوں کو عظیم الشان برکتوں سے مالا مال کرنے کا ایک نہایت مؤثر ذریعہ بنایا ہے۔ وہ تمام فیوض و برکات جو ایک سال تک صادقوں کی صحبت میں رہنے سے حاصل ہوتے ہیں وہ جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کو تین دن کے اندر اندر حاصل ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ اس طرح شرکت کریں جیسا کہ شرکت کرنے کا حق ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ کے تین دن مقرر ہی اس لئے کئے ہیں کہ جو لوگ مرکز سلسلہ میں سکونت اختیار کر کے خلیفۂ وقت اور دیگر اہل اللہ کی تریاقی صحبت سے مستقل طور پر مستفیض نہیں ہو سکتے وہ کم از کم جلسہ کے تین دنوں میں مرکز سلسلہ میں آ کر اور اپنے تین دن اور تین راتیں صادقوں کی صحبت میں گزار کر ربوہ اس کمی کی تلافی کر لیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے ایام کو اس درجہ بابرکت اور مقدس بنایا ہے کہ پورے سال کی صحبتِ صادقین اور اس کے فیوض و برکات کا بدل بن سکیں۔ یہی ہمارے جلسہ سالانہ کی وہ عظیم الشان اہمیت ہے جو اسے عام دنیوی جلسوں سے ممیز و ممتاز کرنے والی ہے۔

لیکن یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا محض جلسہ کے ایام میں ربوہ آنے سے یہ عظیم الشان غرض پوری ہو سکتی ہے؟ ظاہر ہے کہ محض آنا اپنے اندر کوئی اہمیت نہیں رکھتا تاوقتیکہ آنے اور جلسہ میں شریک ہونے کی اصل غرض کو پورا کرنے کی فکر نہ کی جائے اور اس کے عملی تقاضوں کو پورا نہ کر دکھایا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات سے واضح ہوتا ہے کہ اس غرض کو پورا کرنے اور جلسہ کی عظیم الشان برکات سے پورے طور پر مستفیض ہونے کے لئے ہر شرکت کرنے والے بھائی میں تین باتوں کا ہونا ضروری ہے اور وہ یہ ہیں کہ:-

اوّل:- ربانی باتیں اور حقائق و معارف پوری توجہ سے سننے اور ان سے مستفیض ہونے کا عزم۔

دوم:- دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں غیر معمولی شغف کا اظہار۔

سوم:- اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلیفۂ وقت کی خصوصی دعاؤں کا مستحق بنانے کی تڑپ۔

جہاں تک مذکورہ بالا تین باتوں کا تعلق ہے جلسہ سالانہ کے تعلق میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انہیں خود واضح فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

(۱) "اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو باملاحظہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور اس کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

(۲) "حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آ جانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"
(آسمانی فیصلہ)

(۳) "اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"
(آسمانی فیصلہ)

اب ظاہر ہے کہ جب تک انسان میں جلسہ کی اس غرض و غایت کو پورا کرنے اور اس کی ان عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کا عزم، شغف اور تڑپ نہ ہو وہ نہ اپنی ذات میں ان اغراض کو پورا کر سکتا ہے اور نہ ان عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کی سعادت سے بہرہ ور ہو سکتا ہے۔ یہ امر ضروری اور از بس ضروری ہے کہ احباب جوق در جوق تشریف لائیں، پہلے سے بڑھ کر تعداد میں تشریف لائیں اور اس عزم اور اس شغف اور تڑپ کے ساتھ تشریف لائیں کہ وہ جلسہ کے جملہ اجلاسوں میں خاص تعہد کے ساتھ شریک ہو کر ربانی باتوں اور حقائق و معارف کو پوری توجہ سے سنیں گے اور ان سے پورے طور پر مستفیض ہوں گے، اپنے اوقات کو دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں گزاریں گے اور اپنے آپ کو ایسا بنائیں گے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی دعاؤں کے مستحق بن سکیں کیونکہ جلسہ سالانہ کی سب سے عظیم الشان برکت وہ مقبول دعائیں ہیں جو جلسہ سالانہ میں سال بسال شرکت کے لئے آنے والوں کے واسطے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پہلے ہی فرما گئے ہیں اور پھر وہ دعائیں ان پر مستزاد ہیں جن سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہر سال شرکت کرنے والے احباب کو اس حال میں نوازتے ہیں کہ آسمان سے فرشتے نازل ہو ہو کر ان پر آمین کہتے جاتے ہیں۔ ان دعاؤں ہی کے طفیل احباب آسمانی رحمتوں کو اپنے اوپر نازل ہوتے ہوئے محسوس کرتے اور پھر ان کی پاک تاثیرات کو سال بھر ظاہر ہوتے ہوئے مشاہدہ کرتے ہیں۔

ان عظیم الشان برکتوں اور ان مقبول دعاؤں سے مستفیض ہونے کا انمول موقع اب پھر قریب آ پہنچا ہے اسی لئے احباب اس انمول موقع سے جی بھر کر استفادہ کرنے کے لئے بصد شوق تیاریوں میں مصروف ہیں اور اس سے استفادہ کے عزم، شغف اور تڑپ سے مالا مال ہو کر جلسہ سالانہ کے مقدس و مبارک ایام کے انتظار میں گن گن کر دن گزار رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ ان کے اس عزم، شغف اور تڑپ کو قبول فرما کر انہیں ان کی دلی مراد عطا کرے اور ان کے پہلے سے کہیں بڑھ کر تعداد میں کھنچے چلے آنے کے غیب سے سامان کرے۔ آمین۔

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۷ء (بروز پیر، منگل، بدھ) بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ احباب کرام اس الٰہی اجتماع میں شمولیت کے لئے ہر طرح تیار رہیں اور اس مقدس اجتماع کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے جماعت کے لئے ہر رنگ میں بابرکت کرے۔ آمین

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا

خاکسار کو کچھ عرصہ سے سانس کی تکلیف شروع ہو گئی ہے۔ رات بہت بے چینی میں گزرتی ہے۔ تمام بزرگان و احبابِ جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحیح علاج میسر کر دے۔ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ مقبول دینی خدمات بجا لانے کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے اور ہر دم اپنی رضا کی راہوں پر گامزن رکھے آمین۔ ثم آمین۔ (پروفیسر) بشارت الرحمٰن (ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز باجماعت کی اہمیت

محترم بشریٰ قدسیہ صاحبہ اہلیہ محترم حفیظ احمد صاحب شاہین

سرلیے سلسلہ مفید لودھراں

اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے۔ اسکی تعلیمات انسانی فطرت کے عین مطابق ہیں۔ اسلام میں اور مذاہب کے بالمقابل انسان کی تمام قسموں کی استعدادوں اور صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے گُر اور طریقے بتائے گئے ہیں۔ مثلاً اخلاقی۔ روحانی جسمانی اور ذہنی اور ان سب صلاحیتوں کو مکمل طور پر اجاگر کرنے کے سامان پیدا کر دیئے ہیں۔

اسلام نے سب سے زیادہ زور روحانی استعدادوں پر دیا ہے اور روحانیت کو ترقی دینے کے جو طریق بتائے ہیں ان طریقوں میں سے سب سے اہم اور بنیادی طریقہ جو ہے۔ وہ نماز ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

"بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ
شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ
وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ"
(الصحیح المسلم)

فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔

(۱) اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اور یہ کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اللہ تعالیٰ کے رسول اور اس کے بندے ہیں۔

(۲) نماز ادا کرنا۔

(۳) زکوٰۃ ادا کرنا

(۴) حج ادا کرنا۔

(۵) رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ کلمہ شہادت پڑھنے کے بعد دوسرا اہم ترین رکن اسلام نماز ہی ہے۔ نماز کیا چیز ہے؟ نماز وہ دعا ہے۔ جو ایک مسلمان پانچ مقررہ اوقات میں اپنے خالق و مالک کے حضور نہایت عجز و زاری کے ساتھ رکوع سجود قیام اور قعدہ کی مخصوص حرکات میں تسبیح و تحمید تقدیس و استغفار اور درود شریف سے مانگتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلٰوةُ"

کہ قیامت کے دن جس چیز کا سب سے قبل اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے محاسبہ کریگا وہ نماز ہی ہوگی۔

اس حدیث سے نماز کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے کہ ایک انسان اس دنیا میں خواہ کتنے نیک اور بھلائی کے کام کرتا پھرے اور نماز نہ پڑھے تو اس کے ان کاموں کا اسے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ کیونکہ نجات کے لئے نماز کو اولیت حاصل ہے۔ جبکہ پہلا ہی کام انسان نہ کرے تو دوسرے کام کرنے کا کیا فائدہ ہے۔ اس حدیث کا ترجمہ ایک فارسی شعر میں یوں کیا گیا ہے۔

"روز محشر کہ جاں گداز بود
اوّلین پرسش نماز بود"

کہ قیامت کے دن جب جاں گداز ہو رہی ہوگی۔ سب سے پہلے نماز ہی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

قرآن کریم میں تمام مقامات پر جہاں جہاں بھی نماز پڑھنے کا حکم آیا ہے وہاں انفرادی نماز پڑھنے کا حکم نہیں ہے۔ بلکہ باجماعت نماز پڑھنے کا حکم آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کے شروع میں ہی فرماتا ہے:۔

"اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ" (سورۃ البقرۃ ع ۱)

یعنی متقی وہ لوگ ہیں جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز کو قائم رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اب اس آیت کریمہ میں
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ آیا ہے يُصَلُّوْنَ
نہیں آیا يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ کا ترجمہ ہے کہ نماز قائم کرتے ہیں۔ اور قائم رکھتے ہیں۔ اور وہ قائم باجماعت سے ہی ہوتی ہے۔ کیونکہ گری ہوئی چیز کو اٹھا کر کھڑا کر دینا اور ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑ دینا اس کو اقامہ کہتے ہیں جس سے ہی يُقِيْمُوْنَ مضارع کا صیغہ ہے۔ پس يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ سے مراد ہی نماز باجماعت ہے۔ اکیلے نماز پڑھنا مراد نہیں ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح موعود تفسیر کبیر میں تحریر فرماتے ہیں کہ

"اقامت صلوٰۃ سے مراد باجماعت نماز ادا کرنا ہے۔ یوں اقامت صلوٰۃ کے یہ بھی معنی ہوتے ہیں کہ عبادت کو کھڑا کرنا یعنی نماز کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ ادا کرنا۔ دوسرے معنی جو اقامت صلوٰۃ کے یہاں چسپاں ہوتے ہیں۔ وہ یہ ہیں کہ تمہارا صرف یہی فرض نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو بلکہ یہ بھی فرض ہے کہ تم جماعت کے ساتھ نماز پڑھو۔ مطلب یہ ہے کہ ہم تمہیں صرف عبادت کا حکم نہیں دیتے بلکہ باجماعت عبادت کا حکم دیتے ہیں۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام فردی مذہب نہیں بلکہ قومی مذہب ہے۔ باقی سارے مذاہب میں اگر افراد الگ الگ عبادت کرتے ہیں۔ تو وہ بڑے زاہد بڑے عابد بڑے پرہیزگار اور بڑے عارف سمجھے جاتے ہیں۔ لوگ ان کی نیکی اور تقدس کے قائل ہوتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کا وصال حاصل ہے۔ مگر اسلام کہتا ہے کہ اگر کوئی شخص باجماعت نماز ادا نہیں کرتا تو خواہ وہ علیحدگی میں کتنی ہی عبادتیں کرتا رہتا ہو۔ وہ ہرگز نیک اور پارسا نہیں سمجھا جا سکتا۔ اور اسے ہرگز قوم میں عزت کا مقام نہیں دیا جا سکتا۔"

(تفسیر کبیر جلد اوّل جزو اوّل صفحہ ۲۳۹)

پس اس آیت کریمہ میں [illegible] سے مراد صرف اور صرف نماز باجماعت کا قیام ہی ہے اور مسلمانوں کو ہمیشہ ہی پوری پوری کوشش کر کے تمام نمازیں اوقات کے ساتھ اور دوسری شرائط کے ساتھ باجماعت ہی ادا کرنی چاہئیں۔ ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں کہ

"حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ"

(سورۃ البقرۃ آیت ۲۳۹)

کہ اے مسلمانو! تم تمام نمازوں کی حفاظت کرو (خیال رکھو) بالخصوص درمیانی نماز کا پورا پورا خیال رکھو اور اللہ تعالیٰ کے لئے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔

اس آیت کریمہ میں درمیانی نماز یعنی "الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى" سے مراد مختلف گزشتہ مفسرین نے مختلف نمازیں مراد لی ہیں۔ بعض نے عصر کی نماز مراد لی ہے۔ کیونکہ عصر کی نماز دن کے درمیان آتی ہے۔ بعض نے ظہر بعض نے مغرب کی لیکن دراصل الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى سے مراد ہر وہ نماز ہے

(۱) جو نماز کسی اہم و بنیادی مصروفیات کے درمیان آ جائے۔

۲۔ جو نماز سخت سردی میں ٹھنڈے پانی سے وضو کر کے پڑھی جاوے۔ جبکہ طبیعت ٹھنڈے پانی سے وضو کرنے کو نہ کر رہی ہو۔

۳۔ جو نماز سخت گرمی میں ادا کی جائے۔ جبکہ باہر نکلنا اور مسجد تک جانا تکلیف دہ ہو۔

۴۔ نماز کو اپنے صحیح وقت پر ادا کرنا بھی الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہر نماز کے دو وقت اور آتے ہیں۔ اوّل وقت اور آخر وقت ان دونوں اوقات کے درمیانی جو صحیح وقت ہے اس وقت پر ہر ایک نماز ادا کرنا الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ہے۔

(۵) پورے شرائط کے ساتھ اور پورے اوقات کے ساتھ سب نمازوں کو [illegible] ادا کرنا الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ہے۔

عین الصلوٰۃ الوسطیٰ کے ان معنوں کو مدنظر رکھ کر نماز باجماعت کی تاکید کی گئی ہے۔ اس آیت کریمہ کی یہی تفسیر کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح موعود فرماتے ہیں:۔

حَافِظُوْا عَلَى کے معنی ہیں وَاظَبَ عَلَيْهِ اس پر دوام اختیار کیا۔ رَاقَبَهٗ اس کی نگرانی کی۔ اسکا خیال رکھا اور یہ لفظ باب مفاعلہ سے ہے جس کی خاصیت ہے کہ وہ بالمقابل افعال پر دلالت کرتا ہے۔ پس مطلب یہ ہوا کہ تم نمازوں کا خیال رکھو اور اس کی نگرانی کرو۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ نماز تمہاری نگرانی کرے گی۔ یعنی اس کے ذریعہ سے تم گناہوں اور غلطیوں سے پاک ہو جاؤ گے۔ دوسری جگہ اس مضمون کو ان الفاظ میں ادا کیا ہے کہ

"اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ" (سورہ عنکبوت ع ۶)

یعنی نماز انسان کو بدیوں اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔ ..... یہ گویا وہ حفاظت ہے جو نماز بندے کی کرتا ہے۔ اسطرح اس کے ذریعہ سے یہ بھی حفاظت ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ نماز پر قائم رہنے والے بندے کا مددگار ہو جاتا ہے۔

درخواست دعا

میری بچی قانتہ ولی عمر صرف تین ماہ سے کھانسی میں مبتلا ہے۔ بچی کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے

ولی محمد ریلوے اسٹیشن منڈی صادق گنج بہاولنگر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور بھی بہت سے فوائد اسلامی نماز میں ہیں۔ درحقیقت حَافِظُوا کے لفظ سے یہ بتایا ہے کہ اسلامی عبادات دوسرے مذاہب کی عبادتوں کی طرح یک طرفہ نہیں۔ بلکہ اس کے خوشکن نتائج ہیں جو دنیا میں بھی انسان کو ملتے ہیں اور اگلے جہان میں بھی ملیں گے۔

(تفسیر کبیر سورۃ البقرہ از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ)

ایک اور آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (سورۃ النور ع ۷)

اور نماز باجماعت ادا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اس خاص رسول یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت و فرمانبرداری کیا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ایک اور جگہ ہے۔

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (سورۃ التوبۃ رکوع ۹)

اور مومن نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی عبادت کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے گا یقیناً اللہ تعالیٰ غالب اور حکمت والا ہے۔ مذکورہ بالا دونوں آیات قرآنیہ میں اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ اور يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ آیا ہے جس کا ترجمہ نماز باجماعت ہی ادا کرنا ہے۔

اور نماز باجماعت کا ہی مومنوں کو حکم ہے۔ اور انہیں لوگوں پر جو نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے رحمت و شفقت کا سلوک فرمائے گا۔ نماز باجماعت کو اپنے صحیح وقت پر ادا کرنا ضروری اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض ہے۔ ارشاد باری ہے۔

"اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا"

(سورۃ النساء آیت ۱۰۴)

یعنی مومنوں پر نماز کا وقت مقررہ پر پڑھنا فرض کیا گیا ہے۔ کسی جائز اور وقتی مجبوری پر کسی وقت نماز جمع بھی ہو سکتی ہے۔ مگر عام طور پر نماز جمع بھی نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ الگ الگ سب نمازوں کو ان کے صحیح وقت پر ادا کرنا چاہیئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نماز باجماعت پر خاص زور دیا ہے۔ اور اسکی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ ایک حدیث میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ

صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلٰى صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهٗ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً"

(ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی فضل الجماعۃ)

نماز باجماعت اکیلے آدمی کی نماز پر ستائیس درجے فضیلت رکھتی ہے۔ اگر ہر ایک مسلمان کو نماز باجماعت کی اہمیت کا بخوبی علم ہو اور پھر وہ باجماعت نماز کیلئے مسجد میں نہ آئے تو اس کا کتنا افسوس آتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ایک معذور نابینے کو بھی یہی فرمایا کہ نماز مسجد میں آکر باجماعت ادا کیا کریں روایت ہے کہ:۔

اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اَعْمٰى فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ لِيْ قَائِدٌ يَقُوْدُنِيْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَسَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّرَخِّصَ لَهٗ فَيُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِهٖ فَرَخَّصَ لَهٗ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ فَقَالَ لَهٗ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَجِبْ"

(الصحیح المسلم ابواب الصلوٰۃ)

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نابینا شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس کوئی ایسا آدمی نہیں ہے جو مجھے نماز کے وقت گھر سے مسجد لائے اسلئے آپ مجھے گھر پر ہی نماز ادا کرنے کی اجازت مرحمت فرما دیں۔ آپ نے اسے اجازت دے دی۔ جب وہ واپس جانے کے لئے پلٹا تو آپ نے اسے بلا کر پوچھا کہ تمہیں گھر میں اذان کی آواز سنائی دیتی ہے؟ اس نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ! اس پر آپ نے فرمایا اگر تجھے گھر میں اذان کی آواز سنائی دیتی ہے تو پھر مسجد میں ہی آکر نماز باجماعت ادا کیا کر۔ اس حدیث شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نابینے معذور آدمی کو بھی گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت نہیں دی۔ پھر کیا وجہ ہے؟ کہ اکثر مسلمان اذان کی آواز تو سنتے ہیں مگر مسجد کے قریب جانے سے بہت گھبراتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اس میں وہ حقیقی معرفت نہیں ہے جو ہونی چاہیئے وہ یقین کامل نہیں جو ہونا چاہیئے۔ ورنہ ایک مسلمان تو جان مال اور وقت کی قربانی کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ اور اس بات کی صدا لگاتا ہے کہ اگر میرے خدا کو میری جان کی ضرورت ہے تو میں اس کو حاضر کر دیتا ہوں۔ ایک اور حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ نماز ہی مومن اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی چیز ہے۔ ایک اور حدیث ہے کہ نماز ہی مومنوں کی روحانی ترقی کا زینہ ہے۔ اگر نماز کی حقیقت پر غور کریں تو نماز ہی تمام مذہب کا خلاصہ اور لب لباب ہے۔ یہ مذہب کی روح کو پیدا کرنے اور سمجھنے کے لئے عمل ترتیب ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

جس وقت کوئی شخص کسی نماز کو چھوڑتا اسی وقت وہ احمدیت سے خارج ہو جاتا ہے۔

(روزنامہ الفضل ۲ جون ۱۹۴۲ء)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ مجھے بتاؤ تو سہی کہ اگر تم میں سے کسی آدمی کے گھر کے سامنے سے نہر گذرتی ہو اور وہ شخص دن میں پانچ مرتبہ اس نہر میں نہائے تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہ جائے گی۔ صحابہ نے عرض کیا کہ بالکل میل کچیل باقی نہیں رہے گی۔ آپ نے فرمایا کہ یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے اگر ایک شخص ایک دن میں پانچ نمازیں ادا کرتا ہے تو اس کی تمام خطائیں ان نمازوں کے ذریعہ سے محو ہو جاتی ہیں۔

اس حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی شاندار مثال دی ہے فرمایا جسطرح نہر میں نہانے سے جسم پر کوئی میل کچیل باقی نہیں رہے گی یہی حالت نماز کی ہے کہ حضور قلب سے نماز ادا کرنے کے بعد تمہاری روح پر کوئی میل باقی نہ رہے گی بالکل پاک صاف اور شفاف آئینہ کی طرح ہو جائے گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ۔

"جسم کو مل مل کے دھونا یہ تو کچھ مشکل نہیں
دل کو جو دھووے وہی ہے پاک نزد کردگار"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:۔

"سو اپنی پنج وقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔۔۔۔۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

(کشتی نوح ص۲۸)

پھر حضور فرماتے ہیں کہ:۔

"میں طبعاً اور فطرتاً اس کو پسند کرتا ہوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کی جائے اور نماز موقوتہ کے مسئلہ کو بہت ہی عزیز رکھتا ہوں بلکہ سنوت مطہر میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کی جائے"

(ملفوظات جلد سوم ص۶۱۲)

قرآن کریم کی متعدد آیات، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان حوالہ جات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ نماز کسی بھی مجبوری کی وجہ سے ترک نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ ہمیشہ ہی پنجگانہ نماز کا باجماعت التزام ضروری ہے۔ باجماعت نماز کی اہمیت کے بعد اب نماز کے فوائد درج کرتی ہوں۔

نماز باجماعت کے فوائد

نماز باجماعت کے بہت سے فوائد ہیں۔ ان میں سے چند ایک یہ ہیں:۔

(۱) نماز انسان کو وقت کا پابند بناتی ہے۔ اور غفلت اور کسل کی عادت ختم ہو جاتی ہے

(۲) نماز پڑھنے والا انسان صفائی کا عادی بن جاتا ہے۔ اور صاف ستھرے انسان کی خدا تعالیٰ کے دربار کے علاوہ دنیا میں بھی لوگ عزت کرتے ہیں۔

(۳) نماز باجماعت کے ذریعہ اجتماعی روح ترقی کرتی ہے۔ آپس میں بہت محبت اور اخوت پیدا ہوتی ہے۔

(۴) نماز میں امیر غریب چھوٹے بڑے حاکم محکوم سب ایک ہی صف میں شانہ بشانہ کھڑے ہو کر مساوات کا سبق سیکھتے ہیں۔

(۵) نماز میں امام کی اطاعت کا سبق ملتا ہے۔ اسطرح قوم کے اندر تنظیم اور اتفاق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

(۶) نماز میں خدا تعالیٰ کی توحید اور کبریائی کا بیان ہے اس سے انسان میں انکساری اور فروتنی پیدا ہوتی ہے۔

(۷) انسان میں نماز کے قائم کرنے کے بعد تمام صفات پیدا ہو جاتی ہیں۔ سچ بولتا ہے۔ دیانت دار بن جاتا ہے۔ اس کا اعتماد قائم ہو جاتا ہے اور ہر قسم کے برے اور مکروہ خیالات سے انسان آزاد ہو جاتا ہے۔

(۸) روحانی ترقی کے ساتھ ساتھ اس کی جسمانی، اخلاقی اور ذہنی ترقیات کا بھی دروازہ کھل جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں نماز باجماعت کی اہمیت خود بھی سمجھنے اور نماز باجماعت کا پوری طرح پابند اور عادی بنا دے اور ہم محض خدا تعالیٰ کا حکم سمجھتے ہوئے نماز کو ادا کرنے والے ہوں بلکہ نماز کے علاوہ بھی خدا تعالیٰ کے ہر ایک حکم کو پورا کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسکی توفیق عطا فرمائے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۳۷۸

مَیں عائشہ صدیقہ بنت چوہدری نذیر حسین صاحب قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن چک ۸ شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۸ تولہ سونا (چوڑیاں ۔ ۱ تولہ ۔ گلوبند اور بُندے وزن ۸ تولہ) مالیت -/۱۰۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی اسکے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ عائشہ صدیقہ چک ۸ شمالی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا

گواہ شد۔ نذیر حسین والد وصیت کنندہ چک ۸ شمالی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا۔

گواہ شد۔ رشید احمد ولد چوہدری نبی بخش صاحب چک ۸ شمالی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۳۳۷۹

مَیں زرتشت منیر احمد ولد خان بشیر احمد خان صاحب قوم ککے زئی افغان پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن فلیٹ ۸ خدیجہ بلڈنگ محمد بن قاسم روڈ کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۲۰۰ روپیہ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ زرتشت منیر احمد خان ولد خان بشیر احمد خان صاحب ۸ خدیجہ بلڈنگ محمد بن قاسم روڈ کراچی۔

گواہ شد۔ نذیر احمد وصیت ۱۲۱۹۱ عزیز آباد۔ کراچی ۳۸

گواہ شد۔ عبدالحمید ولد عبدالرحیم صاحب مکان ۸۱۱/۸ عزیز آباد کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۳۸۰

مَیں سید بیگم زوجہ رحمت اللہ صاحب کھوکھر قوم مغل کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۲۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) ایک ہزار روپیہ نقد میرے پاس ہے۔

(۲) حق مہر بذمہ خاوند -/۳۰۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سید بیگم۔ گلیانہ روڈ کھاریاں گجرات۔

گواہ شد۔ منور احمد خورشید۔ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کھاریاں گجرات۔

گواہ شد۔ حفیظ احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ وصیت ۱۹۳۷۱ ؛

اعلان دارالقضاء

مکرم فہیم احمد صاحب محلہ دارالرحمت غربی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم صاحبزادہ ابوالحسن صاحب قدسی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۶/۵ واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ ایک کنال گیارہ مرلے والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) مودود احمد (۲) فہیم احمد (۳) قدسیہ بیگم (۴) انیس احمد پسران مرحوم۔

استدعا ہے کہ پلاٹ ۶/۵ محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ ہماری والدہ رضیہ بیگم صاحبہ زوجہ ابوالحسن صاحب قدسی کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضروری اعلان

جن دوست یا بہن کو ایسی خواب آئی ہو جو پوری ہو چکی ہو وہ اسے لکھ کر پریذیڈنٹ یا امیر مقامی کی تصدیق کے ساتھ پتہ ذیل پر ارسال فرماویں۔ خواب لکھتے وقت ان تفصیلات کو چھوڑ دیا جائے جن کا تعلق اس کے پورا ہونے سے نہ ہو۔ والدین اپنے بچوں کی خوابیں بھی بھجوا سکتے ہیں۔ صاحب خواب کا پورا نام۔ تعلیمی کوائف اور مکمل پتہ درج کیا جانا ضروری ہے۔ رؤیا صادقہ پر ایک کتاب کی تدوین کے لئے خاکسار کو ان کی ضرورت ہے۔

(فضل الٰہی انوری۔ دارالبرکات۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بھائی سید منظور احمد صاحب ایک ہفتہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (والدہ سید مبشر احمد)

۲۔ میرا لڑکا محمد سلیم تقریباً ۱½ ماہ سے ٹائیفائیڈ بخار میں مبتلا ہے۔ احباب اس کی مکمل صحت کے لئے دعا کریں۔ (منشی غلام محمد صدر جماعت احمدیہ چک ۱۰۶ ایم۔ ایل ڈاکخانہ فتح پور تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ)

۳۔ اسکواڈرن لیڈر تبسم خالد منہاس صاحب ابن محمد خالد منہاس صاحب B-۱۱ راولپنڈی پریکم اور دو نومبر کی درمیانی شب کو جسم کے دائیں حصہ پر فالج کا سخت حملہ ہوا۔ اب اگرچہ کافی افاقہ ہے تاہم ابھی بیماری کے اثرات موجود ہیں اور کمزوری بھی بہت ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ برادرم موصوف کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (مسعود احمد سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملیر۔ کراچی)

۴۔ خاکسار کی ہمشیرہ فاطمہ بیگم اہلیہ حکیم ملک ظفر الدین احمد آف شیخوپورہ عرصہ سے بوجہ فالج بیمار چلی آتی ہیں۔ اب فالج کا دوبارہ حملہ بائیں جانب بھی ہوگیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(محمد اکرم دفتر وصیت ربوہ)

۵۔ مکرم چوہدری محمد سعید اللہ خان صاحب منہاس پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ عرصہ تین ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہو چکی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ بخشے۔

(نور الدین خوشنویس۔ ربوہ)

۶۔ میرے بیٹے عزیزم فلک شیر محمود حیات کو پاؤں میں شیشہ لگنے سے شدید زخم ہوگیا ہے۔ احباب سے صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(احمد حیات بی۔ اے۔ ایف بیس میانوالی)

قدیم اولین شہرۂ آفاق
حبّ اٹھرا
مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے
نرینہ اولاد گولیاں
مکمل کورس تیس ۳۰ روپے
زد جام عشق
ایک ماہ کی خوراک تیس ۳۰ روپے
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر :- ۴۸۴۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احبابِ جماعت کی خصوصی توجہ کیلئے

وقفِ جدید کے مالی سال کے اختتام پذیر ہونے میں بہت ہی تھوڑے دن رہ گئے ہیں لیکن منظور شدہ بجٹ کا بڑا حصہ ابھی تک جماعتوں کے ذمہ واجب الادا ہے لہذا تمام بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ اپنی طرف سے اور اپنے بچوں کی طرف سے چندہ وقفِ جدید کی رقوم جلد از جلد سو فیصدی ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ تمام متعلقہ مقامی عہدہ داران سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی اس بارے میں اپنی مخلصانہ کوششیں تیز تر فرمادیں تاکہ یہ چندہ جلسہ سالانہ سے قبل ہی سو فیصدی وصول ہو کر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہو جائے۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح

(۱) عزیزہ طیبہ متین ایم۔ اے بنت محترم مولانا محمد احمد صاحب ثاقب پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ کا نکاح راجہ محمد حنیف صاحب ابن راجہ محمد لطیف صاحب امیر جماعتِ احمدیہ چک نمبر ۲۰ ڈیری فارم تحصیل پھالیہ ضلع گجرات کے ساتھ مبلغ تیس ہزار روپیہ حق مہر پر محترم مولانا مقبول احمد صاحب ذبیح مربی سلسلہ نے ۲ نومبر ۱۹۷۷ء کو ربوہ میں پڑھا۔

(۲) نیز عزیز ملک مسعود احمد صاحب انجینئر ابن محترم مولانا محمد احمد صاحب ثاقب پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ کا نکاح عزیزہ [illegible] صاحبہ بنت محترم شیخ رسیم [illegible] صاحب سی۔ ایس۔ پی آف لاہور کے ہمراہ پچیس ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا منیر الدین احمد صاحب ایم۔ اے مربی سلسلہ احمدیہ نے ۲۸ نومبر ۱۹۷۷ء کو مسجد "دار الذکر" لاہور میں پڑھا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دونوں رشتوں کو ہر سہ خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

درخواستِ دعا

میرے بھتیجے عزیز شیخ مامون احمد انجینئر جو ان دنوں ایبادان ملک نائیجیریا۔ نرسی، فریضہ میں نائیجیرین گورنمنٹ کے ماتحت کام کر رہے ہیں بعارضہ ہرنیا وہاں بیمار ہیں ان کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب کرام سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کا اپریشن کامیاب فرمائے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

خاکسار شیخ عبد الواحد واقفِ زندگی
سابق مبلغ چین و ایران و جنرل ٹیفی

ضروری اعلان

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کے حصہ داران کا سالانہ اجلاس مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۷ء بوقت ۱۱ بجے صبح کمپنی کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ مندرجہ ذیل معاملات پیش ہوں گے:۔

۱۔ حسابات نفع و نقصان ۱۹۷۶-۷۷ء
۲۔ تقرر ڈائریکٹران
۳۔ تقرر آڈیٹرز
۴۔ دیگر امور

(چیئرمین آرپیکو ربوہ)

۳۱ دسمبر تک خاص رعایت

[illegible] ادویات میں ۲۰ فیصد کمی۔

	موجودہ	رعایتی
فارانی کیپسولز احباب کے لئے	۱۰/-	۸/-
دوائے اطفرا اسال کے لئے	۲۰/-	۱۶/-
حبوب اجاعی درد کے لئے	۶/-	۴/۵۰
فارانی سفوف گرمی، جریان کے لئے	۸/-	۶/۵۰
سفوف النار لیکوریا کے لئے	۱۰/-	۸/-
نربیہ اولاد کے لئے	۵۰/-	۴/-
فارانی سرمہ علی	۲/۵۰	۲/-

فاران دواخانہ سٹال اقصیٰ روڈ نمبر ۱ ربوہ

ہومیو پیتھک و بایوکیمک ادویات

معیاری مدر ٹنکچرز پوٹینسیاں
۶ ۔ ۳۰ ۔ ۲۰۰ ۔ ۱۰۰۰ ۔ ۱۰۰۰۰
اور ایک لاکھ طاقت تک۔ ملک شوگر، گولیاں، ٹکیاں، خالی شیشیاں اور ہومیو پیتھک و بایوکیمک کتب وغیرہ پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر ہم سے خرید فرمادیں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

دماغی اور جلدی امراض کے علاج اور مشورہ کے بارہ میں جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں
قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تبصرہ کا۔

مختصر تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(از مکرم عبد الباری صاحب قیوم ایم۔ اے)

۴۶ صفحات پر مشتمل اس کتابچہ کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے۔ اس زمانہ میں اسلام کی حقانیت اور قرآنی حقائق و معارف سمجھنے کے لئے کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہمیت و ضرورت ظاہر و باہر ہے اور ان کے مطالعہ کا ذوق و شوق پیدا کرنے کے لئے ایسے قابلِ قدر کتابچوں کی بہت ضرورت ہے۔ علمی اور تحقیقی کام کرنے والوں کے لئے بھی یہ مفید ہے۔ احباب اسے بکثرت خریدیں اور زیرِ مطالعہ رکھیں۔ قیمت فی نسخہ دو روپے۔ ملنے کا پتہ: شفاخانہ و فیضِ حیات گول بازار۔ ربوہ۔

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس ۲۷ دسمبر ۱۹۷۷ء کو سوا آٹھ بجے شب فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے تمام احمدی ڈاکٹروں سے شمولیت کی درخواست ہے۔ (سیکرٹری)

ولادت

(۱) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے عزیز مبرور احمد صاحب طاہر کو مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۷۷ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی مرحوم کا پوتا اور مکرم شیخ جلال الدین احمد صاحب کراچی کا نواسہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام رشید الدین تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ میری بہو کی صحت کاملہ و عاجلہ اور بچے کی درازیٔ عمر، خادمِ دین اور خاندان و جماعت کیلئے بابرکت وجود ہونے کی دعا فرمادیں۔ (اہلیہ چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی مرحوم)

(۲) میرے بیٹے ڈاکٹر نعیم احمد خان سرجن مونٹ سینائی ہسپتال نیویارک امریکہ کے ہاں بفضلہ تعالیٰ پہلی بچی ۱۸ نومبر ۱۹۷۷ء کو تولد ہوئی ہے، الحمد للہ۔

ڈاکٹر ابراہیم احمد خان کراچی کے چوہدری نذیر احمد خان صاحب کے بیٹے اور چوہدری عبد القادر خان صاحب آف مراڑہ (سیالکوٹ) کے پوتے ہیں۔ بچی کی والدہ عزیزہ مبارکہ میر فیملی آف کراچی میں سے ہے۔

بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں نومولودہ نیک اختر ہو، عمر دراز پائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین

(لیڈی ڈاکٹر) مسز محمودہ نذیر احمد۔ آرام باغ روڈ۔ کراچی

جنتری ۱۹۷۸ء مفید طبی معلومات کے ساتھ جلسہ سالانہ پر مفت حاصل کریں ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ